## ایک نہایت اھم تحریر ۲

بہت یکسوئی سے پڑھیں۔

### مولانا سعد صاحب سے علمائے حق کے اختلاف کی نوعیت اور دارالعلوم دیوبند کی مولانا سعد صاحب سے بے اطمینانی کی وجہ

- **مولانا سعد صاحب کا پہلا فکری انحراف**

.........ما قبل سے منسلک

مولانا سعد صاحب کی بنیادی فکری غلطی یہی ہے کہ مولانا الیاس کی اس مروجہ دعوت و تبلیغ جو احیاءِ دین کا ذریعہ اور وسیلہ تھی اسکو مستقل ایک مقصود بالذات بنادیا۔ اور اوامر شرع اور ارکان اسلام کو اس کا تابع، معاون، ذریعہ اور وسیلہ بنادیا۔

"گویا وسائل اور ذرائع کو مقاصد کا درجہ دے دیا اور مقاصد کو ذرائع کا"

یہی مولانا کا سب سے بڑا فکری انحراف اور سوچ کی غلطی ہے، اور مودودی صاحب کی غلطی کی نوعیت بھی یہی تھی کہ:-

"انہوں نے خلافت الہیہ کو مقصود بالذات اور اللہ کے اوامر کو اس کے حصول کا ایک ذریعہ اور وسیلہ قرار دیا۔"

دیکھیے پہلے مولانا سعد صاحب کے مختلف مواقع پر کئے گئے بیانات کے اقتباسات جو کئی مرتبہ مختلف بیانوں میں دہرائے گئے ہیں۔

**" اذان دعوت ہے اور نماز تشکیل ہے اور نماز کے بعد اللہ کے راستے کا خروج یہ ترتیب ہے۔"**

**" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں فرض روزوں کو تڑوادیا مگر نقل و حرکت میں کمی نہ آنے دی۔"**

**" میرے نزدیک رمضان میں خروج کی وجہ سے تراویح میں قرآن کا سننا چھوٹ جانے سے قرآن ناقص نہیں ہوتا۔"**

(یعنی سماع قرآن فی التراویح کی سنت فوت نہیں ہوتی)

اور ابھی حال ہی میں تو قطر کے عربی بیان میں تو حد کر دی، کہا کہ:-

**"( دعوت کے ) مشورے کو چھوڑ کر جانا جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگنے سے زیادہ سخت ہے"**

اور یہ کہ:

**"(دعوت کا) مشورہ نماز والے عمل سے زیادہ اہم اور نماز سے زیادہ عام ہے"**

اور ان کے علاوہ اگر ان کے بیانات کو سنیں تو اسی قسم کی بیسیوں ایسی غلطیاں ملیں گی جو اسی "فکری کجی" کی عکاسی کرتی ہیں۔ کہ ان کے نزدیک مروجہ دعوت و تبلیغ کی یہ ساری غیر منصوص ترتیبیں منصوص احکامات سے زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔ گویا مقاصد کا درجہ اختیار کر لیا ہے۔

- **مودودی صاحب کی تحریر میں انکا فکری انحراف :**

اب مودودی صاحب کے ان اقتباسات کو بھی پڑھیے۔۔۔

**" نماز روزہ اور حج زکوۃ جنہیں اللہ تعالی آپ پر فرض کیا ہے دراصل ایک بڑے مقصد کے لیے آپ کو تیار کرنے اور بڑے کام کے لیے آپ کی تربیت کرنے کی خاطر فرض کی گئی ہیں، وہ مقصد انسان پر سے انسان کی حکومت مٹا کر خدائے واحد کی حکومت کو قائم کرنا اور اس مقصد کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دینے اور جان توڑ کوشش کرنے کا نام جہاد ہے اور نماز روزہ زکات سب کے سب اسی کی تیاری کے لیے ہیں۔"**

انھوں نے بھی خلافت الہیہ کے قیام کو مقاصد کا درجہ دے کر احکام اسلام کو اس کا ذریعہ اور وسیلہ بنادیا ہے۔

اسکو کہتے احکام شریعت کی زمرہ بندی کو توڑ دینا یا اصطلاحی زبان میں فرق مراتب کو نہ پہچاننا۔

اسی لئے شاید اسی خطرے کو محسوس کرتے ہوئے مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ:-

**" فرق مراتب کو نہ پہچاننا "زندیقیت" ہے "**

اور حضرت کو یہی خطرہ تھا کہ آگے چل کر امت بوجہ اپنی جہالت کے دین کی محنت کی غیر منصوص شکلوں کو منصوص اعمال سے بڑھاوا نہ دیدے۔ اسی لیے فرمایا کرتے تھے:-

**" حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے کے بعد احیائے دین اور فروغِ اسلام کی جتنی شکلیں وجود میں آئیں چاہے وہ کتنی ہی نفع بخش نظر آتی ہوں نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی ایک "معمولی سنت" کی برابری نہیں کر سکتی۔"**

مولانا سعد صاحب کے مزید انحرافات کا بیان بھی آئے گا انشاءاللہ۔

مفتی مسعود قاسمی دھولیہ